



Gillette کی دریافت

دریافتیں ہر طرح کی ہوتی ہیں۔

کوئی جذبات لاتی ہے، کوئی تجسس، کوئی غصہ، کوئی ہنسی، کوئی سچی دلچسپی۔ مختصر یہ کہ سب کی سب ایسے جذباتی لمحے پیدا کرتی ہیں جو اپنے پیچھے ناقابلِ فراموش یادیں چھوڑ جاتے ہیں۔ سب سے انسانی دریافتیں اکثر وہ ہوتی ہیں جو کسی رشتے کے اندر ہوتی ہیں، جب کوئی جوڑا اُس خوفناک تیسرے فرد کے وجود کو دریافت کرتا ہے: آشنا۔

اور کبھی کبھی وہ امید کرتے ہیں کہ دریافت یہیں ختم ہو جائے۔

مگر کہانی تب الجھتی ہے جب پتا چلتا ہے کہ آشنا اُسی جنس کا ہے، اور اچانک لڑائی کسی دوسرے شخص سے نہیں رہتی بلکہ اپنی ہی انا سے ہو جاتی ہے۔ پہلا سوال فوراً آتا ہے:

مجھ سے غلطی کہاں ہوئی؟

سب سے مشہور دریافتیں وہ ہیں جو سائنس سے جڑی ہیں: ایک انقلابی علاج، ایک معجزاتی دوا، ایک ایسی پیش رفت جو ابدی زندگی کا وعدہ کرتی ہے۔

بعد میں جا کر ہمیں پتا چلتا ہے کہ کوئی بس ہماری جیبوں میں ہاتھ ڈال رہا تھا۔

اس لیے نہیں کہ وہ جادوگر تھا۔

اس لیے نہیں کہ وہ شعبدہ باز تھا۔

بلکہ اس لیے کہ اس کے پاس ایک شاندار صلاحیت تھی: ہمیں خواب دکھانے کا ہنر، یونیورسٹی کی ڈگری اور ایک بہترین مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ سے لیس۔

پھر مالیاتی دریافتیں ہیں۔

اور یہاں مسٹر ایلون مسک سچے سچے کے استاد ہیں۔

ملازموں کی پوری پوری ٹولیاں ایک صبح اٹھتی ہیں تو دریافت کرتی ہیں کہ مالیاتی کائنات کے کسی عجیب و غریب پلٹے نے انہیں راتوں رات امیر بنا دیا ہے۔

اُس دن کا تو ذکر ہی کیا جب چور تمہارے گھر میں گھس آتے ہیں اور تم دریافت کرتے ہو کہ وہ سونے کا وائبریٹر چرا لے گئے ہیں — تاریخ کا پہلا اور واحد بولنے والا نمونہ، جس کی نخریہ مالکن ایک نہ سیر ہونے والی بیوی ہے — جبکہ ایک بالکل نئی ROLEX DAYTONA پیچھے چھوڑ گئے ہیں، جو اب بھی اپنے اصلی ڈبے میں میز پر اُن چھوٹی پڑی ہے۔

بعض دریافتیں منطق کو سیدھا سیدھا منہ چڑاتی ہیں۔

مگر جن دریافتوں کا کبھی کوئی ذکر نہیں کرتا وہ اتفاقی دریافتیں ہیں۔

وہ دریافتیں جو چپ چاپ آتی ہیں۔

وہ جنہیں ہم نظر انداز کر دیتے ہیں کیونکہ وہ اتنی معمولی، اتنی سامنے کی، اتنی سستی لگتی ہیں کہ قیمتی نہیں ہو سکتیں۔

آخر لوگ سادہ چیز کی قدر کم ہی کرتے ہیں۔ وہ اسرار کی قدر کرتے ہیں۔ وہ اس سوال کی قدر کرتے ہیں کہ کیوں۔

یہاں تک کوئی نئی بات نہیں۔

جو کچھ میں نے گنویا ہے وہ سب اُس دنیا کا ہے جسے ہم پہلے سے جانتے ہیں۔

مگر آج میں تمہیں ایک دوست کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔

ایک شرمیلا سا ننھا ہیرو جو داد مانگے بغیر جانیں بچاتا ہے۔

ایک قدرتی جان بچانے والا جو، روایت کے مطابق، ویمپائروں کو دُم دبا کر بھگا سکتا ہے۔

خواتین و حضرات:

لہسن۔ ہاھاہاھاہا!

جب میں ایک پناہ گاہ میں رہ رہا تھا، بھوکا، کھانا خریدنے کو پیسے نہیں، اور دوسرے مجھے دیکھ رہے تھے کیونکہ میں باضابطہ طور پر محتاجوں کی صف میں شامل ہو چکا تھا، تو ایک برازیلی نوجوان نے مجھے ایک مشورہ دیا۔

”لہسن کھانا شروع کر دو،“ اس نے کہا۔

پھر اس نے وجہ سمجھائی۔

اسے یقین تھا کہ یہ قدرتی اینٹی بایوٹک کا کام کرے گا۔ اس نے کہا کہ یہ دورانِ خون میں مدد دے سکتا ہے، دل اور رگوں کے نظام کو سہارا دے سکتا ہے، اور جسم کو اُس وقت بھی چلتا رکھ سکتا ہے جب زندگی اس کے سوا بہت کم کچھ دے رہی ہو۔

مگر اس کی اصل بات کہیں زیادہ سادہ تھی۔

اس نے مجھے بتایا کہ اس سے بھوک کا ہر وقت کا احساس کم ہوگا۔

اور جب بھوک میری سوچوں پر حاوی نہ رہے گی تو میرا دماغ ایک نئی ترجیح پر توجہ دے سکے گا:

سرنگ سے نکلنے کا راستہ ڈھونڈنا۔

یہ سائنس تھی، عقیدہ، مایوسی، یا تینوں کا ملغوبہ، میں کہہ نہیں سکتا۔

جو میں کہہ سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ مجھ پر اس نے کام کیا۔

اتنا اچھا کام کیا کہ اگلے مہینوں میں میں نے دوستوں اور رشتے داروں کو بھی اس کا مشورہ دیا۔

پھر وہ اعداد و شمار سامنے آئے جنہوں نے مجھے واقعی حیران کر دیا۔

سب سے پہلے میرا شکریہ ادا کرنے والے میرے دوست نہیں تھے۔

ان کی بیویاں تھیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ لہسن نے ان حضرات کے جوشِ زندگی پر خاصا نمایاں اثر چھوڑا تھا۔

عورتیں شکر گزار تھیں۔

بہت شکر گزار۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ منہ کی بدبو کی شکایت کبھی کسی نے نہیں کی۔

بُو کا ذکر کسی نے نہیں کیا۔

کسی نے یہ نہیں کہا کہ لہسن کی بُو فضا پر کسی حیاتیاتی ہتھیار کی طرح چڑھ دوڑی ہے۔

انہوں نے صرف ایک ہی بات کی:

اس نے کام کیا۔

بالکل ویسے ہی جیسے دیانت دار تحریر کام کرتی ہے۔

جو کہانی سچ کہتی ہے وہ اکثر مہنگی پیکنگ کے بغیر، اشتہاری مہموں کے بغیر، اور کارپوریٹ اسپانسرز کے بغیر کامیاب ہو جاتی ہے۔

وہ بس اپنا کام کرتی ہے۔

اور دھوکا اُن کے لیے چھوڑ دیتی ہے جنہوں نے خواب بیچنے پر پورے پورے کاروبار کھڑے کر رکھے ہیں...

جن میں لہسن شامل نہیں۔

فرڈیننڈو

پس نوشت

اگر یہ مضمون پڑھ کر تم نے لہسن آزمانے کا فیصلہ کیا اور اب خود کو غسل خانے میں چند منٹ زیادہ بیٹھا پاتے ہو، تو جان لو کہ یہ کوئی ضمنی اثر نہیں۔

یہ وہ باب ہے جو میں نے تمہیں مفت دینے کا فیصلہ کیا۔

یہ زیادہ دیر نہیں چلتا، جسم کو صاف کرتا ہے اور کسی نہ کسی طرح روح کو پھر سے ترتیب میں لے آتا ہے۔

آخر ہر بڑی دریافت ایک چھوٹی سی قربانی مانگتی ہے۔

فرڈیننڈو

Gillette ← PDF، گمشدہ ٹکڑا

دوسری داستانیں دیکھو

• Vatican • One Door • Genesis • Opera • Wood • کتب خانہ • The Corpus • نقشے

رابطہ